# مولانا شيخ محمد عادل رباني

## ظالموں کی جڑیں کاٹ دی گئیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

**فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**

"تو وہ لوگ جنہوں نے برا کیا، ان کی جڑیں کاٹ دی گئیں۔ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے۔" (قرآن ۰۶:۴۵)۔ شکر ہے اللہ ﷻ کا، کیونکہ اللہ عزوجل نے ظالموں کو پلٹا دیا ہے۔ اس ﷻ کا شکر ہے اور حمد و ثنا۔ ہزاروں شکر اور حمد و ثنا صرف اللہ ﷻ ہی کے لیے۔ کافر ہمیشہ مسلمانوں پر حملہ کرتا رہتا ہے؛ سب سے بڑا دشمن شیطان ہے۔ ان کی دشمنی ہمیشہ شیطان کے ساتھ جاری رہتی ہے، مگر اللہ عزوجل غالب ہے۔ اس ﷻ نے ان کی جڑیں کاٹ دی ہیں، اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ ان کے پاس کوئی قوت نہیں۔ وہ چاہے جتنی بھی کوششیں کر لے، اللہ ﷻ ان کے شر سے ہمیں محفوظ رکھے۔ بالکل، شیطان ہر قسم کی فریب کاری اور برائی کو اپنا حق سمجھتا ہے۔ اسے دوسروں کی کوئی پرواہ نہیں؛ جب تک اس کی اپنی بادشاہی قائم ہے۔ لہٰذا، اس مقصد کے لیے ہر چیز جائز ہے۔

اس لیے، اللہ ﷻ ان کے شر سے ہمیں محفوظ رکھے۔ اس راستے پر چلنے والے شخص کو چاہیے کہ اس کے پاس ایک مضبوط دروازہ، مضبوط ایمان اور یقین ہو تاکہ اللہ ﷻ اسے شیطان کے شر اور بدکاری سے محفوظ رکھیں۔ شکر ہے اللہ ﷻ کا، کئی سال پہلے، ہماری پوری قوم پر ایک سخت واقعہ پیش ہوا۔ شکر ہے اللہ ﷻ کا، اللہ ﷻ ہمیشہ غالب ہیں۔ "لا غالب إلا الله"، "لا غالب الا اللہ"، اللہ ﷻ کے سوا کوئی غالب نہیں۔ جو لوگ اس ﷻ کا مقابلہ کرتے ہیں، آخر میں انہیں اس کی سزا مل ہی جاتی ہے۔ آج تک بہت سے لوگ ان کے فریب میں آ چکے ہیں۔ اللہ ﷻ انہیں عقل اور سمجھ عطا فرمائے؛ وہ توبہ کر لے اور برائی کے کاموں میں ہاتھ نہ ڈالیں۔ کیونکہ جب تم برائی کے کاموں میں پڑتے ہو، تم اس دنیا میں چھپ کر اور پوشیدہ رہ سکتے ہو، لیکن آخرت میں تمہیں حقیقت میں پتا چلے گا کہ وہ کام کتنے بُرے تھے اور کتنا نقصان انہوں نے پہنچایا۔

آج تک، بہت سے لوگوں نے دوسروں کو فریب دیا ہے یہ کہتے ہوئے، "یہ ایسا تھا، وہ ویسا تھا۔" جب سب کچھ اتنا واضح طور پر ظاہر ہے، پھر تم اب بھی بازد کیوں ہو؟ ضد کفر کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ کافر ضدی اور ڈھیٹ ہوتا ہے۔ ابو جہل بھی، جب وہ مر رہا تھا اور صحابہ اس کا سر کاٹنے والے تھے، اس نے کہا، "میں حقیقت کو جانتا ہوں، مگر اپنے تکبر اور ضد کی وجہ سے، میں تمہارے اور محمد ﷺ کے پیچھے نہیں چلوں گا۔" یہی ضد کفر کی خصوصیت ہے۔

لہٰذا، سیدھے راستے پر آ جاؤ، اللہ ﷻ کی طرف رجوع کرو، اس ﷻ کو طلب کرو، اور توبہ کرو۔ اس طرح، اللہ ﷻ تمہارے گناہ معاف کر دے گا، تم اپنی آخرت بچا لوگے، اور تم شیطان کے ساتھ ہونے سے بچ جاؤگے۔

# مولانا شیخ محمد عادل ربانی

کیونکہ اللہ ﷻ کا راستہ واضح ہے؛ اس راستے میں کوئی راز یا پوشیدہ پہلو نہیں ہے۔ تمہیں حقیقت کے ساتھ ہونا چاہیے؛ اس کے سوا کسی اور چیز کی کوئی ضرورت نہیں۔ اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے، لیکن اگر تم اس برائی کو دوسروں تک پھیلاتے ہو، تو ان کے گناہ بھی تمہارے حصے میں لکھے جائیں گے۔ ہم ہمیشہ حقیقت کے ساتھ ہونے والوں میں سے رہیں، انشاءاللہ۔ اللہ ﷻ ہمیں شر سے محفوظ رکھے؛ شیطان کے شر سے، اپنے نفس کے شر سے، اور کافروں کے شر سے۔ ہمارے مرحومین کافروں کے بارے میں کہتے تھے، "پانی سوتا ہے، مگر دشمن کبھی نہیں سوتا۔" لہذا، اللہ ﷻ ہمیں محفوظ اور حفاظت میں رکھے۔ وہ ﷻ صاحب کو بھیجے تاکہ حقیقت مکمل طور پر ظاہر ہو سکے، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۵ جولائی ۲۰۲۶ / ۰۱ صفر ۱۴۴۸
فجر نماز ـــــ اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org